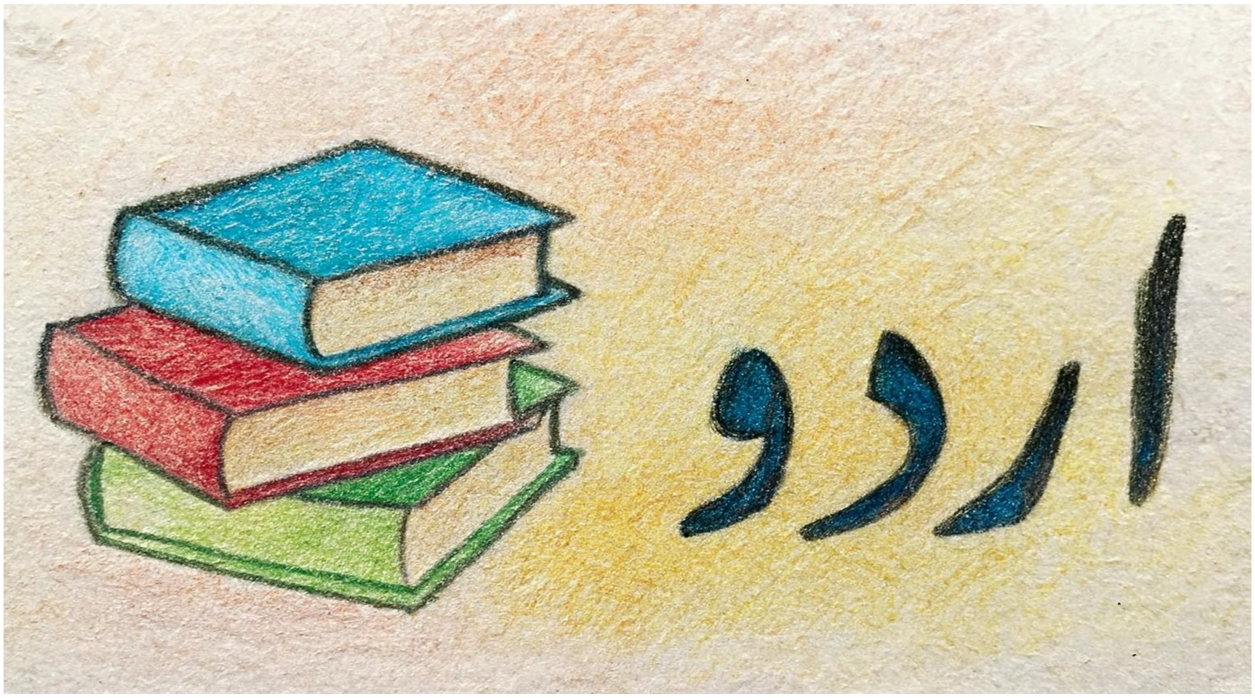

کلاس: 9th

مضمون: اردو

سبق 17: غزل

مصنف: خواجہ حیدر علی آتش (1764ء تا 1846ء)

❖ اہم معروضی سوالات:

1. خواجہ حیدر علی آتش کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

(الف) غریب خاندان

(ب) متوسط خاندان

(ج) ایک معزز/امیر خاندان ✅

(د) بادشاہی خاندان

2. آتش کے والد کا دور کس حکمران کے عہد میں تھا؟

(الف) اکبر

(ب) اورنگزیب

(ج) نواب شجاع الدولہ ✅

(د) شاہجہان

3. آتش کے والد کہاں منتقل ہوئے؟

(الف) دہلی

(ب) لکھنؤ

(ج) فیض آباد ✅

(د) آگرہ

4. اس زمانے میں اودھ کا دارالحکومت کہاں تھا؟

StudyNotes360.com

(الف) لکھنؤ

(ب) دہلی

(ج) فیض آباد ✅

(د) لاہور

5. لکھنؤ دارالحکومت کب بنا؟

(الف) پہلے

(ب) بعد میں ✅

(ج) کبھی نہیں

(د) ہمیشہ

6. والد کے انتقال کے بعد آتش نے کیا کیا؟

(الف) تعلیم جاری رکھی

(ب) روایتی تعلیم چھوڑ دی ✅

(ج) تجارت شروع کی

(د) سفر کیا

7. آتش کے مزاج میں کون سی خصوصیت پیدا ہوئی؟

(الف) سادگی

(ب) بانک پن ✅

StudyNotes360.com

(ج) سختی

(د) خاموشی

8. آتش نے ذریعہ معاش کے لیے کیا اختیار کیا؟

(الف) تجارت

(ب) نوکری ✅

(ج) کھیتی باڑی

(د) درس و تدریس

9. آتش کس کے ساتھ لکھنؤ گئے؟

(الف) استاد کے ساتھ

(ب) نواب کے ساتھ ✅

(ج) دوست کے ساتھ

(د) بھائی کے ساتھ

10. اس دور میں کس شہر میں شعر و شاعری کا چرچا تھا؟

(الف) کراچی

(ب) لاہور

(ج) لکھنؤ ✅

(د) ملتان

StudyNotes360.com

11. آتش کس کے شاگرد بنے؟

(الف) غالب

(ب) مصحفی ✅

(ج) اقبال

(د) ذوق

12. آتش نے کتنی مدت میں مہارت حاصل کی؟

(الف) چند دن

(ب) چند ماہ ✅

(ج) چند سال

(د) ایک دہائی

13. آتش کی شاعری کا نتیجہ کیا نکلا؟

(الف) ناکامی

(ب) شہرت حاصل ہوئی ✅

(ج) ختم ہو گئی

(د) نظر انداز ہو گئی

14. آتش کی زندگی کیسی تھی؟

(الف) عیاشانہ

StudyNotes360.com

(ب) سادہ اور وضع دار ✅

(ج) شاہانہ

(د) پریشان

15. آتش کا مزاج کیسا تھا؟

(الف) نرم

(ب) آزاد مزاج اور ابالی پن ✅

(ج) غصہ والا

(د) سنجیدہ

16. آتش کی وضع قطع کیسی تھی؟

(الف) درویشانہ

(ب) سپاہیانہ ✅

(ج) شہری

(د) سادہ

17. آتش مشاعروں میں کیا ساتھ رکھتے تھے؟

(الف) کتاب

(ب) تلوار ✅

(ج) قلم

StudyNotes360.com

(د) جوتا

18. آتش کس چیز کے قائل تھے؟

(الف) دولت

(ب) قناعت ✅

(ج) طاقت

(د) شہرت

19. لکھنؤ میں شاعری کن دو گروہوں میں بٹی ہوئی تھی؟

(الف) دہلوی اور لکھنوی

(ب) ناسخ اور آتش کے پیروکار ✅

(ج) قدیم اور جدید

(د) عربی اور فارسی

20. اس مقابلے کا اردو شاعری پر کیا اثر ہوا؟

(الف) شاعری کمزور ہوئی

(ب) شاعری میں بہتری آئی ✅

(ج) شاعری ختم ہو گئی

(د) کوئی اثر نہیں ہوا

StudyNotes360.com

🌸 اشعار کی تشریح

🔸 شعر 1:

- سن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا
- کہتی ہے تجھ کو خلق خدا غائبانہ کیا

مشکل الفاظ کے معنی:

فسانہ: قصہ، کہانی

خلق خدا: لوگوں، عوام

غائبانہ: غیر موجودگی میں، پیٹھ پیچھے

تشریح:

اس شعر میں شاعر انسان کو مخاطب کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ذرا غور کرو اور سنو کہ دنیا میں تمہاری حقیقت کیا ہے اور لوگ تمہارے بارے میں کیا کہتے ہیں۔ شاعر یہ بات واضح کرنا چاہتا ہے کہ ہر انسان کی ایک پہچان اور ایک کردار ہوتا ہے جو اس کی زندگی کے اعمال اور رویے سے بنتا ہے، اور یہی چیز لوگوں کی زبان پر بھی آتی ہے۔

شاعر مزید کہتا ہے کہ عوام تمہیں تمہاری غیر موجودگی میں کیا کہتے ہیں۔ یعنی جب تم سامنے نہیں ہوتے تو لوگ تمہارے بارے میں کیسی رائے رکھتے ہیں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ انسان کا اصل مقام اس کی شہرت اور اس کے کردار سے پہچانا جاتا ہے، نہ کہ صرف اس کے دعووں سے۔

StudyNotes360.com

اس شعر میں شاعر انسان کو خود احتسابی کی طرف متوجہ کرتا ہے کہ اسے اپنی زندگی اور اعمال پر نظر رکھنی چاہیے کیونکہ دنیا کے لوگ اس کے بارے میں جو رائے قائم کرتے ہیں وہ اس کے کردار کا آئینہ ہوتی ہے۔

شعر 2:

- زیر زمیں سے آتا ہے جو گل سو زر بکف
- قاروں نے راستہ میں لٹایا خزانہ کو

مشکل الفاظ کے معنی:

زیر زمیں: زمین کے نیچے

گل: پھول

زر بکف: ہاتھ میں سونا لیے ہوئے، دولت مند

قاروں: بہت زیادہ مال و دولت رکھنے والا شخص (مشہور قصہ)

خزانہ: دولت، مال

تشریح:

اس شعر میں شاعر ایک خوبصورت اور بامعنی تشبیہ کے ذریعے قدرت اور انسان کے رویے کو بیان کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ زمین کے اندر چھپا ہوا بیج جب پھوٹتا ہے تو ایک پھول کی صورت اختیار کر لیتا ہے، جو اپنی خوبصورتی اور دلکشی کے باعث ایسا لگتا ہے جیسے وہ ہاتھ میں دولت لیے ہوئے ہو۔

شاعر مزید ایک مثال کے طور پر قارون کا ذکر کرتا ہے جو اپنی بے پناہ دولت کے باوجود غرور میں مبتلا تھا۔ اس نے اپنی دولت کو راستے میں ظاہر کیا،

StudyNotes360.com

لیکن اس کے باوجود اس کا انجام اچھا نہ ہوا اور وہ اپنی دولت سمیت ہلاک ہو گیا۔ اس سے شاعر یہ سبق دینا چاہتا ہے کہ دولت پر غرور کرنا اور اسے غلط طریقے سے استعمال کرنا انسان کے لیے نقصان کا باعث بنتا ہے۔

اس شعر میں یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اصل قدر دولت کی نہیں بلکہ انسان کے کردار اور اس کے استعمال کی ہے۔ قدرت کی طرف سے ملنے والی نعمتیں اگر صحیح طریقے سے استعمال نہ ہوں تو وہ فائدے کے بجائے نقصان کا سبب بن سکتی ہیں۔

شعر 3:

- اُڑتا ہے شوق راحت منزل سے اسپ عمر
- مہمیز کہتے ہے کسے اور تازیانہ کیا

مشکل الفاظ کے معنی:

شوق راحت منزل: منزل (زندگی کے مقصد/آخری ٹھکانے) کی راحت کی خواہش

اسپ: گھوڑا

عمر: زندگی

مہمیز: گھوڑے کو ایڑ لگانا

تازیانہ: کوڑا، گھوڑے کو تیز کرنے کے لیے استعمال ہونے والا آلہ

تشریح:

StudyNotes360.com

اس شعر میں شاعر زندگی کو ایک گھوڑے سے تشبیہ دیتا ہے اور کہتا ہے کہ انسان کی عمر ایک ایسے گھوڑے کی طرح ہے جو مسلسل اپنی منزل کی طرف دوڑ رہا ہے۔ اس گھوڑے کو نہ کسی مہمیز (ایڑ لگانے) کی ضرورت ہے اور نہ ہی تازیانے (کوڑے) کی، کیونکہ اس میں خود ہی منزل تک پہنچنے کا شوق اور جذبہ موجود ہے۔

شاعر یہ واضح کرتا ہے کہ انسان کی زندگی خود بخود تیزی سے گزرتی جا رہی ہے اور وہ اپنی آخری منزل کی طرف مسلسل بڑھ رہا ہے۔ اس سفر میں وقت کسی کے روکنے سے نہیں رکتا اور نہ ہی انسان کو کسی اضافی زور کی ضرورت ہوتی ہے، کیونکہ زندگی کا پہیہ خود اپنی رفتار سے چلتا رہتا ہے۔

اس شعر میں شاعر انسان کو اس حقیقت کی طرف متوجہ کرتا ہے کہ زندگی بہت تیزی سے گزر رہی ہے، اس لیے اسے غفلت میں ضائع نہیں کرنا چاہیے بلکہ اسے بامقصد اور بہتر طریقے سے گزارنا چاہیے۔

StudyNotes360.com

◆ شعر 4:

- طبل و علم ہی پاس ہے اپنے نہ ملک و مال
- ہم سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا

مشکل الفاظ کے معنی:

طبل: ڈھول، اعلان یا نشان

علم: جھنڈا، علامت

ملک و مال: زمین اور دولت

خلاف ہونا: مخالفت کرنا

تشریح:

اس شعر میں شاعر اپنی بے سروسامانی اور سادگی کو بیان کرتے ہوئے حوصلہ اور خود اعتمادی کا اظہار کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ہمارے پاس نہ تو بڑی زمینیں ہیں اور نہ ہی زیادہ دولت، بلکہ صرف طبل اور علم (جھنڈا) ہی ہیں، یعنی ہماری پہچان اور علامت ہی ہمارا سرمایہ ہے۔

شاعر مزید کہتا ہے کہ جب ہمارے پاس دنیاوی طاقت اور مال و دولت نہیں ہے تو زمانہ ہمارے خلاف ہو کر کیا کر لے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم کسی بھی ظاہری طاقت یا دنیاوی سہارے کے محتاج نہیں ہیں، بلکہ اپنے حوصلے اور اصولوں پر قائم ہیں۔

اس شعر میں یہ پیغام دیا گیا ہے کہ اصل طاقت دولت یا ظاہری وسائل میں نہیں بلکہ انسان کے عزم، خود اعتمادی اور اصولوں میں ہوتی ہے۔ ایسا شخص حالات کے سامنے ڈٹ جاتا ہے اور زمانے کے دباؤ سے متاثر نہیں ہوتا۔

StudyNotes360.com

◆ شعر 5:

- بے تاب ہے کمال ہمارا دل حزیں
- مہماں سرائے جسم کا ہو گا روانہ کیا

مشکل الفاظ کے معنی:

بے تاب: بے چین، بے قرار

کمال: انتہا، حد

دل حزیں: غمگین دل

مہماں سرائے جسم: جسم کو عارضی ٹھکانہ (دنیا)

روانہ کرنا: چل دینا، رخصت ہونا

تشریح:

اس شعر میں شاعر انسانی زندگی کی بے قراری اور اس کی عارضیت کو بیان کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اس کا غمگین دل حد درجہ بے چین اور بے تاب ہے، یعنی وہ کسی بڑی حقیقت یا انجام کی طرف متوجہ ہے اور سکون میں نہیں ہے۔

شاعر مزید کہتا ہے کہ انسان کا جسم ایک مہمان سرائے کی طرح ہے، یعنی یہ دنیا اور جسم عارضی ٹھکانہ ہے جہاں انسان کچھ وقت کے لیے آتا ہے اور پھر یہاں سے رخصت ہو جاتا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ انسان کی اصل حقیقت اس کا جسم نہیں بلکہ اس کی روح ہے جو ایک دن اس جسم کو چھوڑ کر چلی جائے گی۔

اس شعر میں شاعر انسان کو یہ احساس دلاتا ہے کہ دنیا فانی ہے اور جسم عارضی ہے، اس لیے انسان کو اپنی اصل حقیقت کو سمجھنا چاہیے اور اپنی زندگی کو بامقصد بنانا

- **شعر 6:**

- یوں مدعی حسد سے نہ دے داد تو نہ دے
- آتش غزل یہ تو نے کہی عاشقانہ کیا

مشکل الفاظ کے معنی:

مدعی: دعویٰ کرنے والا، مخالف یا ناقد

حسد: جلن، جِھل

داد دینا: تعریف کرنا، سراہنا

عاشقانہ: محبت بھرے انداز میں

تشریح:

اس شعر میں شاعر اپنے فن اور شاعری پر فخر اور خود اعتمادی کا اظہار کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اگر کوئی مخالف یا ناقد حسد کی وجہ سے اس کی تعریف نہ کرے تو یہ اس کا اپنا مسئلہ ہے، اسے اس بات کی کوئی پروا نہیں ہے۔ یعنی وہ اپنی شاعری کی قدر دوسروں کی رائے پر منحصر نہیں کرتا۔

شاعر آگے اپنے آپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اے آتش! تو نے یہ غزل اتنے خوبصورت اور محبت بھرے انداز میں کہی ہے کہ اس میں عاشقانہ رنگ نمایاں ہے۔ اس سے شاعر اپنے کلام کی خوبی اور اثر کو تسلیم کر رہا ہے۔

اس شعر میں خود اعتمادی، فن کی قدر، اور ناقدین کی حسد سے بے نیازی کا اظہار کیا گیا ہے۔ شاعر یہ بتاتا ہے کہ اصل اہمیت سچے اور دل سے کہے گئے کلام کی ہوتی ہے، نہ کہ ہر شخص کی تعریف یا تنقید کی۔

Copyright Policy

© 2026 **Studynotes360.com**. All Rights Reserved.

All notes, study materials, MCQs, explanations, and other educational content available on Studynotes360.com are the intellectual property of Studynotes360.com and author **Muhammad Asghar**.

These materials are provided for educational purposes only. No part of this content may be copied, reproduced, republished, or used for commercial purposes without prior written permission from **Studynotes360.com**.